

مفتاح الاسرار

تکیم علی ضیاء احمد
بابت اپریل ۱۹۱۷ء

جلد ۱ فہرست مضامین نمبر ۲

<p>از ایڈیٹر جناب حلیم عبدالعزیز صاحب بھوساہوی</p>	<p>دگڑشتہ سے پوستہ دور پنجم کا آغاز</p>	<p>کیمسٹری جدید موالید مختلفہ پراکسیری بحث کیمیائی نسخہ جات سائنس کی قوت صنعت و حرفت شیشہ کے برتنوں کے خطرات سانپ کے کاٹے کا علاج طبی نسخہ جات مجربہ استفادات</p>
--	---	---

دوپنجم کا آغاز

حکیم علی ضیاء احمد

خدا کا شکر ہے کہ مفتح الاسرار نے اپنا چوتھا سال ختم کر کے پانچویں دور میں قدم رکھا ہے اور یہ سال جدید ناظرین مفتح کے لئے اسلئے زیادہ مبارک ہے کہ باوجود کافہ کی قحط سالی کے اس کا سالانہ چندہ چار سے ایک سو کم ہو کر دیا گیا ہے اس بڑی کمی چندہ کی غرض و غایت صرف اس کو کثیر الاشاعت کرنا ہے تاکہ ہر لوگ عالمی طبقہ کا آدمی اپنا شوق پورا کر سکے۔ کیا اب بھی کوئی شایق اس رسالہ کے مطالبہ سے محروم رہے گا۔ اس ناچیز رسالہ کی گزشتہ چار سالہ زندگی میں جو تجربہ ہم کو حاصل ہوا ہے اس کی بناء پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ علم طب و کیمیا کا عموماً شوق زیادہ تر غریب طبقہ کو ہے۔ اس سے نیچے اتر کر متوسط درجہ کی پہلک ہے۔ امراء میں سے صرف چند سے چیدہ چیدہ ہی حضرات ہیں جن کو ان علوم کی قدر وانی کا خیال ہے۔ بناء پر ہم نے بھی مصلحت وقت کے لحاظ سے مفتح کا چندہ اس قدر کٹھا دیا ہے کہ غریب سے غریب شایق فن بھی بخوشی خرید سکے۔ ہم دعوئے سے کہتے ہیں کہ یہ فخر مفتح الاسرار کو ہی حاصل ہے ورنہ اس فن کے اور رسالہ کو آج تک اس قدر نفع نہ پہنچا ہوتا۔

ناظرین اب آپ اپنے لئے والوں کو اس بات سے مطلع کر دیں تاکہ خریداری کا دائرہ اور بھی وسیع ہو سکے۔ جب قدر تعداد ناظرین کی زیادہ ہوگی اسی قدر زیادہ اور نئی سے نئی معلومات آپ کے لئے بہم پہنچے گی اور یہی آپکی عین خواہش اور آرزو ہے۔ دارالتجارب کا سلسلہ پچھلے سال قطعی بند رہا اور صورت حال صاف بتلا رہی ہے کہ آئندہ بھی اس کے اجراء میں پوری تاخیر کا اندیشہ ہے اسلئے ہم دوبارہ اپنے بیدار مغز ناظرین سے درخواست کرتے ہیں کہ دارالتجارب کے اجراء کے لئے وہ کوئی اور معقول تجویز پیش کریں۔ ہم سب کا یہ خیال کہ مجموعی طاقت سے کام لیا جائے تو بالکل صحیح اور درست ہے لیکن اس کام لینے کے لئے اس وقت تک کوئی تجویز ایسی

نہیں ہوئی جو مستقل عملی صورت اختیار کرے۔ ہمارے خیال میں اُس وقت تک تجارتی
 اپنا کام خود شروع کرے بجز یہ کہ ہمارے وہ ناظرین جو اپنے طور پر تجربات کرتے رہتے
 ہیں اپنے اپنے کام کی ڈاٹری قلمبند کر کے رسالہ میں درج کر دیا کریں جس سے اُنکی
 محنت اور خرچ سے اُن کے دوسرے بھائیوں کو بھی فائدہ پہنچے گا اور اُنکی کارروائی
 عملہ ناظرین کی نظر سے جب گزرے گی تو جو عملی غلطی اُن سے سرزد ہوئی اُس کی اصلاح کا طریق
 موقوف ہو گا۔ اگر ہمارے ناظرین اس تجویز کو پسند کریں تو اس کا عمل درآمد فوراً کر دیا جائے گا
 تاکہ نئے سال سے ممبروں کے تجربات کی رپورٹ رسالہ میں شائع ہونے لگے۔
 کوئی صاحب یہ خیال نہ کریں کہ اگر اُن کی رپورٹ طویل ہوگی تو نہ لچاؤ لکھی کام کی
 عملی ڈاٹری خواہ کتنی بڑی ہو سب رسالہ میں درج کر دی جائے گی۔ اس کے علاوہ
 اگر کوئی صاحب کسی نسخہ کے تجربہ کے لئے ناظرین سے مشورہ طلب کریں تو اُن کا نسخہ
 اسی غرض سے رسالہ میں درج کر دیا جائے گا تاکہ سب ناظرین اپنی قیمتی رائے سے
 اُن کو مطلع کر سکیں یا اگر وہ ہمارا مشورہ طلب کریں تو ہم اس خدمت کے لئے
 ہر وقت حاضر ہیں۔ نیز اگر کسی صاحب کو تجربہ کے وسائل حاصل ہیں لیکن نسخہ جات
 میسر نہیں آتے تو ہم یہ ذریعہ مہیا کر کے لے تیار ہیں۔ جس قسم کا نسخہ بغیر نام تجر
 طلب کریں ہم ہم پہنچانے کا ذمہ لیتے ہیں۔

حکیم علی ضیاء احمد
 کیسٹری جدید
 (گزشتہ سے پیوستہ)

تانا

انگریزی میں نخاس کو کاپرا (Copper) اور ہندی میں تانا کہتے
 ہیں۔ یہ دھات بہت مفید ہے زمانہ سلف سے اس کو جانتے ہیں۔ مقدونہ اصال
 اُس کی ۵۵۳ مقرر ہے وزن متناسبہ اُس کا ۹۰۹ ہے خالص صورت میں بھی

لتا ہے۔ لوہے اور گندھک کے ہمراہ اور صرف گندھک صرف کچن (oxygon) کے ساتھ ملتا ہے۔ تیز حرارت سے بذریعہ ہوا کے اس کو جدا کر لیتے ہیں رنگت ملکی سُرخ ہے اور نہایت چمکدار ہے۔ اس کے تار و طبق بہت باریک اور باسلاقی مل سکتے ہیں اور مضبوط ہے حرارت کی حرارت سے پگھلتا ہے حرارت کی حرارت سے کسی قدر ابخرات میں تبدیل ہوتا ہے۔ کسی حال میں ہوا سے آکسیجن کو نہیں لیتا البتہ ہوا میں حرارت قوی تند دیں تو آکسیجن بیکریا ہاؤکسائیڈ (oxide) ہو جاتا ہے اور ہیڈروکلورک ایسڈ (hydrochloric acid) میں گداختہ محلول ہو کر میسڈر و جن (Hydrogen) کو نکالتا دیتا ہے۔ اس کے مرکب بھی دو طرح سے بنتے ہیں۔ اول کیپرس کلورائیڈ (capric chloride) ہوا سے دیا ورق تانبہ کو کلورائیڈ (chlordyne) میں داخل کریں تو یہ مرکب بنتا ہے سفید رنگ کا مرکب حرارت سے پگھل جاتا ہے پانی میں کم حل ہوتا ہے۔

کیپرک کا ورائڈ (capric oxide) کیپرک اوکسائیڈ (capric oxide) کو ہیڈروکلورک ایسڈ میں حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے قلیوں اس کی سبز ہوتی ہیں۔ پانی و شراب میں حل ہو جاتا ہے۔ قلی پانی جذب ہونے کے بعد بھوسے رنگ کا سفوف زردی مائل رہ جاتا ہے۔ **حکیم علی ضیاء احمد**

کیپرک اوکسائیڈ (capric oxide) قدرتی یا قوی رنگ کی شکل میں سُرخ کھوخ رنگ پایا جاتا ہے۔ بنانے کی تدبیر یہ ہے کہ کیپرک اوکسائیڈ اور تانبہ کو ٹاگر آنچ دینے سے حاصل ہوتا ہے۔ آگین کو یا قوی رنگنے کے لئے کام میں لاتے ہیں تھریلیا کے ہمراہ اس کے رنگ امارح بنتے ہیں جو ہوا سے آکسیجن کو لیکر کیپرک مرکبات میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

کیپرک اوکسائیڈ (capric oxide) ہسٹریکٹو کسٹ (black oxide) یعنی سیاہ اوکسائیڈ بھی کہتے ہیں تانبہ کو ہوا کے مقابلہ میں تیز حرارت دیں یا کیپرک نیٹریٹ (capric nitrate) کو آگ میں خوب سُرخ کریں تو یہ مرکب بنتا ہے۔ اس سے نیلے یا سبز رنگ کے نمک بنتے ہیں جو رنگ سازوں کے کام میں آتے ہیں۔

کیپرک سلفیٹ (capric sulphate) اس کو سلفیٹ آف کاپر

Sulphate of Copper اور فارسی میں طوطیا بلکہ ہندی میں جلا متھوٹا
یا ماتو تیا گجراتی کے نام سے مشہور ہے۔ اس کی خوبصورت نیلے رنگ کی تلیں ہوتی
ہیں۔ حرارت دینے سے تلمی پاق خشک ہو کر سفید رنگ کا سفوف بھجاتا ہے۔ چار حصہ
سرد اور دو حصہ گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے۔

Capric Nitrate کیپرک نائٹریٹ (تانبہ کوٹرک ایسڈ گداختہ
کر کے منجمد کر لیتے ہیں کیپرک نائٹریٹ بجاتا ہے۔ گہری نیلے رنگ کی تلیں ہوتی ہیں۔ یہ نمک
پانی میں بخوبی حل ہو جاتا ہے اور سفورک ایسڈ **Sulfuric Acid** میں گداختہ کر کے نمک منجمد کر لیں تو طوطیا یعنی کیپرک سلفیٹ بنتا ہے۔

اسٹیت آف کاپر **State of Copper** اگر تانبہ کے بڑا وہ کو
اسٹیک ایسڈ میں گداختہ کر کے نمک منجمد کر لیں تو اس کو اسٹیت آف کاپر کہتے ہیں جس کو
عام طور سے زنگار کہتے ہیں۔ یہ جلا اٹلح کاپر کے اکال یعنی کاشک میں بکا روائی۔

(Sulfuric Acid)

شاخت حکیم علی ضیاء

اسکی یہ ہے جلا اٹلح نحاسی کے سیاہ میں کاشک پوٹیس لانیسے ہلکے نیلے رنگ کا سفوف تہ نشین
ہوتا ہے جو حرارت دینے سے پانی کو چھوڑ کر سیاہ پڑ جاتا ہے ایونیا کے سیولوشن سے بھی ایسا ہی ہوتا
ہے مگر زیادہ ایونیا ڈالنے سے حل ہو جاتا ہے۔ سیال کی رنگت نہایت خوبصورت اور سی نیلا ہٹ
لئے ہونے ہو جاتی ہے۔ چاکسک اور سوڈک کاربونیٹ سے ملکی نیلی رنگ کا کیپرک کاربونیٹ
تہ نشین ہوتا ہے۔ چاکسک فبروسائی نامڈ سے بھورا سرخ مرکب کیپرک فبروسائیڈ بنتا ہے
اور سائیڈ آف چاکسک کے سیولوشن سے گوشت کی سی رنگت کا ترسب تہ نشین ہوتا ہے جو
بالکل نحاس کا سفوف ہے۔ آب شیریں سے دھو کر زندہ کر میں تو نحاس پوسے وزن کا منزل
ہو گا اور جوتا نہ کے نمک محلول میں ایک تھوڑی نہایت صاف چکا رہے گا یا سیب کا ڈالینگے تو تھوڑے
عرصہ میں اس پر تانبہ جم جائیگا۔ اور جوتا نہ کے کسی نمک کیساتھ زہیق لوقی کو مخمہ کرینگے تو اجڑا کھا
تیوایوں کے کھار سے جدا ہو کر زہیق میں محلول ہو کر مقود ہو جائیگا۔ ہدیہ قصیدہ کے پارہ
و نحاس جدا ہونگے۔ اسی عمل کی تکرار سے کہ جو کم در کم اکیس مرتبہ ہو تو نحاس لافل متقا رب
الذہب ہو جاتا ہے اکیس مرتبہ میں قدرے قلیل حاصل ہوتا ہے۔ (باقیہ ارد)

موالید ثلثہ پراکسیری بحث

حکیم علی ضیاء احمد

نباتات کے تفریحی خواص

(از جناب حکیم عبدالعزیز صاحب بھوسا پوری)

ہریشہ گماں مبرکہ خالیست شاید کرپٹنگ خطہ باشد
خاکسارانِ جہانِ بختِ بنگار توجہ دانی کہ دریں گرد سواکِ باشد

اگرچہ نباتات کی قدر صرف کاغذ بشر کی ظاہری ہی نگاہ میں نہیں بلکہ سمجھ لہا شخص کی عقل و فہم کی دور بین نگاہوں میں بھی در انحالیکہ علم النباتات سے متعارف ہوں محض معمولی ہوتی ہے بالخصوص جبکہ نباتات اپنے جہانِ قیام سے دوراً فائدہ ہو گئے ہوں تو ایک تو کریلا خود کردا اُس پر چڑھانیم کے مصداق سے زیادہ رتبہ نہیں باقی رہتا ہے کیونکہ زمین میں نصب رہنے کی حالت میں عام انسان کے نزدیک کیا قدر تھی کہ اس حالت بے بسی میں لائق رتبہ ہونگے۔ جو شخص خواص النباتات سے سراپا بے بہرہ ہے اُس کے نزدیک نباتات محض بیکار شے ہیں کسی سخت جان فغانی کے بعد جو کم رتبہ چیز باتھ آتی ہے اُس کے بایں میں مثال دیتے ہیں۔ کوہے کندن و کاہے بے آوردن سبج ہے

قد رگوہر شاہ داند یا بداند چھری

اہل فن اور واقف کا شخص کے نزدیک نباتات قائم الارض کی ہر یکا چھیاں چشمہ آبیات سے کم درجہ اور سوکھی ہوئی گھاس پھوس بھی وقت پراکسیر کا کام دیکر حیات جاوید سے کم رتبہ نہیں ہوتی ہیں۔

جسوقت کسی شخص کو سانپ ڈس لیتا ہے اور جلد از جلد اصلاح نہیں ہوتی ہے تو ایک مدت دراز کا سیکڑوں جان بچے سبب کا پھاڑ توڑ کر پالا ہوا دکش اور مینو سبج مرچ رکھنے والا اور خشاں چہرہ اور آسمان و زمین کا قلابہ ملنے والا زما کا مسلم غلہ و مقرر کس پیدروی سے دفن خاک کر دینے کے لائق ہو جا کر رہتا ہے اُسوقت لڑنے اور

کی گھاس بھوس اور کثیر الوقوع بقدر نباتات باعث قیام حیات بنجاتے ہیں اور زہر
 ایسی خونخوار دہلک بادم اللذات شے کا مقابلہ کر کے مردہ جسم و پٹھ مردہ چہرہ کو از سر نو
 زندہ و تاباں اور قریب الموت شخص کو دیاٹے عدم کے خطرناک کنارہ سے آن کی
 آن میں حیات دنیا کے پُر فراچمن میں کھینچ کر پہنچا دیتے ہیں اور صرف خواص نباتات
 سے واقفکار ایک ادنیٰ شخص اس وقت میں بقدر نباتات ہی کے ذریعہ سے ایسی سہائی
 کر جاتا ہے کہ سیکڑوں علوم کے جاننے والے زمانہ کے مسلم حکیم حاذق دیوار حیرت بنے
 سجاتے ہیں۔ علیٰ ہذا گزیر ہر ماکولہ و مشروبہ کو دفع کر دینے میں بھی جمادات سے سیکڑوں
 درجہ زیادہ نباتات اپنے اندر رکھتے ہیں ازیں پہلی ازالہ امراض مزمنہ و دشوار علاج
 میں بھی جیسا جلد نباتات سے کام نکل جایا کرتا ہے اور جس آسانی سے نباتات ہر وقت
 ملجایا کرتے ہیں دوسرے رقیب اس خوبی کو نہیں پہنچتے ہیں کیونکہ یہ کثیر الوقوع اور کم
 قیمت ہوتے ہیں۔ یہ دوسری بات ہے کہ کسی ملک میں کوئی بوٹی نہ ہوتی ہو مگر نہیں عموماً
 انسان کی ضرورت کے وقت کام دینے والی بوٹیاں ہر ملک میں مل جاتی ہیں اور موسمی
 حوالہ کی پورا کوئی بوٹی قدرت ایزدی کی حکمت غامضہ سے ہر موسم میں قبل از وقوع
 امراض پیدا ہو جلیا کرتی ہیں۔ مذکورہ بالا تقریر کو ذہن میں جگہ دینے کے بعد اب کثیر الوجود
 نباتات کے تفصیلی خواص اکسیر یہ ملاحظہ ہوں۔

۱۱) گو مہ بوٹی جو اس قدر کثیر الوجود ہوتی ہے کہ اکسیری طبی کام میں لانے کے عوض اور
 قابل قدر و مفید شے سمجھ کر محفوظ رکھنے کے بدلے مزدور رکھ کر اور پیسے خرچ کیے کہ کسان
 تلف کر دیتے ہیں سچ ہے جو شخص کسی شے کی حقیقت اصلہ سے واقفیت نہیں رکھتا ہے
 اُس کے نزدیک شے کا وجود و عدم برابر ہوا کرتا ہے۔

شاہدے درمیان کو ران ست معصعے و کنشت زندہ یقاں
 اول میں اسکی وجودی خوبی کو ظاہر کرتا ہوں بعدہ اکسیری خواص عرض کر دینگا
 یہ بوٹی بعد اختتام ایام بارش ابتدائے تداخل آسن کا تک میں کثرت کے ساتھ کھیتوں
 میں پیدا ہوتی ہے اور نشوونما پا کر تداخل چیت۔ میناکھ میں پھول سے بالکل مزین دیکھی
 جاتی ہے اور بارش ہونے تک موجود رہتی ہے جب بارش کی زیادتی ہو جاتی ہے تب
 معدوم ہو جلیا کرتی ہے قطع نظر اُس کے کہ بعد از امتحان تجربہ متعدد عنوانات کے ساتھ طبی

واکیری خاص کی معدن پائی جاتی ہے نہیں نہیں اس تباہی زمانہ میں اس کا موجود ہونا
 موسم بارش کی آمد تک باقی رہنا چشم حالت سے اٹھا کر رہا ہے کہ یہ بوٹی اپنے وجود میں بھی
 واکیری خاص رکھنے والی ضرور ہے کیونکہ قوائی اُنگوں کی ابتدا و پیدائش کا وقت یہی
 ہوا کرتا ہے اور ظہور آتش رقی کے دس کی بسم اللہ اسی موسم سے ہوا کرتی ہے کیونکہ اس وقت
 میں خلعت وجودی سے موت ہو کر پورے زمانہ سرمایہ کما فیہی نشوونما پاتی ہے تب موسم
 گرما میں قوت مغوضہ کے حد کمال کو پہنچے ہوئے آثار کو ظاہر کرنے کے لائق ہوا کرتی ہے
 یہ امر مسلم ہے کہ انسانی قوت کی ابھار اور اُنگوں کا جوش تداخل حیات میں ہوا کرتا ہے
 کیونکہ زمانہ بارش تو وجودی کا وقت ہے اور موسم کے قوائے روئیدگی کے آثار سے پورے
 نشوونما کا موقع نہیں ملتا ہے بعد موسم سرما کی آمد ہوتی ہے تو آثار و خواص کُل ہونے
 لگتے ہیں بس تو بعد از اختتام سرمایہ جو میں وقت تداخل حیات کا ہے ہمہ وجہ قوی بصوت
 و کُل آثار ہو کر اپنا پورا اثر ظاہر کرتی ہے۔ کیا نہیں دیکھتے ہیں کہ زیادہ قوی چیزیں
 زمانہ سرمایہ میں استعمال کی جاتی ہیں تاکہ ہر ایک قوائے جہانگیر کے قوی رہنے کے باعث
 قوی چیزیں ہضم ہو کر جزو بدن ہو سکیں جب انسان کی رفتار زندگی کا ایسا انداز
 ہوا کرتا ہے تو نباتات جو انسانی قوتوں سے علی العموم ایک قوت خواہ بعض نباتات
 علاوہ اس کے بعض خواص انسانیہ بھی اپنے اندر موجود رکھتے ہیں باوجود استعداد اتحاد
 ذاتی کے اطوار انسان کے خلاف کیونکہ ہوتا جس سے دریافت ہوتا ہے کہ بالجمہ تمام قوتوں
 کے زیادتی و کمال و اُنگوں کا وقت تداخل حیات ہے یہ تو عموماً ہر شے نامی کا حال
 تھا اب بحث علیہ گومہ بوٹی کے خواص ملاحظہ ہوں۔ یہ بوٹی سونا بنانے کے قوی
 عمل میں مفرح کام دیتی ہے اور اس قوتی سی محنت سے مقصود حاصل ہو جاتا ہے
 زمانہ قدیم کا ایک مقولہ ہے کہ ایک شخص تنگ روزی حقہ کھینچنے کا عادی تھا اگر
 اُسے تنہا کو میسر نہ ہوا مجبور ہو کر مکان کے آس پاس جو گومہ کثرت سے تھے اُس کی
 پتیاں بجائے تنہا کو کے چلم میں دیکر اُس نے پیا اور چلم کو ڈال کر سورما صبح اُٹھ کر
 جب حقہ تازہ کرنے لگا تو لے۔ میں سونے کا مار ملا بازار میں بیچ کر اُس نے اپنا کام کیا۔
 صرف سماعت پہ بھروسہ کر کے میں نے اس حکایت کو نہیں لکھی ہے بلکہ میرا خاص تجربہ
 ہے جسے آخر کتب میں عرض کرونگا۔

حکیم علی ضیاء احمد

(۲) نیل بوٹی ہے۔ یہ بھی کثرت کے ساتھ خود ہمارا کرتی ہے۔ اور اگرچہ اس کی کاشت بھی ہوتی ہے مگر اس میں اکیڑی قوت کمزور ہوتی ہے اسوجہ سے اکیڑی کام میں زیادتی و خود روئی جاتی ہے + (باقیہ ارد)

کیمیاءوی نسخجات حملان شمسی

(۱) گندہک نیم سیر بلوہ سیہ اسی قدر لیکرا کیوڑا طلا خالص کو چرخ دیکر چکی چکی طرح کریں یہ طلا نیلے رنگ کا پھونک ہو کر چاندی کو عمدہ رنگ بخٹیکے اور نیز کم رنگ و صعب کار رنگ بڑھائے گا + (ناظر)

(۲) ایضاً۔ نیل طویا و سیاب ہونڈن لیکر کثیر مسوخ کے عرق سے ۱۲ گھنٹہ کھل کریں اور دوسرے روز جو ہر اٹالیں جو ہر دینچ کی دوا کو ملا کر پھر اسی طرح عرق مذکور سے ۱۲ گھنٹہ کھل کریں اور پھر تھہراٹالیں۔ یہی عمل کرتے جائیں یہاں تک جو ہر اٹالیں ہو جاوے یہ دوا قرمزین پردہ کوں +

پارہ کاششہ اور اکیڑ قمری

ایک تولا سیاب مستحق لیکر مار کے زرد چوئوں کے متعطر عرق سے اس قدر کھل کریں کہ گھلی ہو جاوے اس قدرنی کو برگ نیم آٹوہ سیر گدہ میں دیکر گل حکمت کریں اند ایک گڑھے محفوظ الہو ر میں چار سیر ایرنہ کی کریسی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر احتیاط سے نکالیں سیاب کشت ہو گا قلعی پردہ ہو گا + (۱۱)

حکیم علی ضیاء احمد

سائنس کی قوت

اقتباسات

(از جناب حکیم محمد سجاد مرزا بیگ دہلوی)

سائنس کے جاننے سے صرف من و آرایش ہی حاصل نہیں۔ بلکہ قوت حاصل ہوتی ہے۔ وہ قوتیں جو آج سائنس سے کام لیتی ہیں ترقی کے آسمان کا تار بن رہی ہیں۔ سائنس ہی کا نتیجہ ہے کہ سمندروں میں جہاز اور خشکی پر ریلیں دوڑ رہی ہیں اور جو مسافت پہلے برسوں میں طے ہوتی تھی اب گھنٹوں میں گزر جاتی ہے۔ عالم مسافرت میں جن باب کے سرچینے کی ضرورت تھی اب تاریقی (ٹیلیگرام) کے ذریعے اُن سے ہر وقت باتیں کر سکتے ہیں ٹیلیفون میں ہر وقت المذاہباتیں کرنے کا لطف حاصل ہے۔ سائنس نے قدرت کی اُن اشیاء کو انسان کا محکوم بنا دیا ہے جہاں انسان وہم و خیال سے بالاتر تھیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

اب آفتاب کی کرن دوستوں کی فلسفی تصویر کھینچتی ہے اور آواز نور و آواز کے پھولوں میں مقید ہو جاتی ہے تاکہ جن شیریں زباؤں کے لب و لہجہ سے محبت ہے ہر وقت مانگی آواز بے منت سن سکیں۔

سائنس نے خود بین اور دود بین ایجاد کی اور دور و مہاس کی ہر ایک چیز کی حقیقت کا پردہ فاش کر دیا۔

سائنس کی قوت کی ادنیٰ کرامت یہ ہے کہ لاکھوں کڑوڑوں من کا بوجھ جراثیم میں تنکے کی طرح اٹھا لیتا ہے۔ بجلی کی مدد سے چاند و سورج کو شرماتی اور مائے کو دن کر دکھاتی ہے۔

سائنس نے انسانی محنت اور تکلیف کے کم کرنے میں بڑی مدد دی ہے جو کلم وہ بڑوں میں پورا کرتا اب اُس سے اچھا گھنٹوں میں تیار کرتا ہے۔ سیکڑوں اور ہزاروں طرح کی خیشیں ایجاد ہو گئیں جو ایسے کام کرتی ہیں جہاں انسان کے ہاتھ بمشکل ویسا بنا سکتے ہیں اور اس قدر کم عرصہ میں بنا سکتا تو ناممکن ہے۔

کچ اس سائنس کے مفیل سلطنتیں تھی یعنی ہیں بلواس کے سبب سے
ہزاروں قدر ملکوں پر حکمرانی کرتے ہیں۔

سائنس کی مدد سے انسان ایسے ایسے کام کرتا ہے کہ باوی النظر میں عجوبہ
اور کرامت معلوم ہوتے ہیں اور سائنس ہی وہ علم ہے جس کا حاصل کرنا قوت ہے
اور ابھی انسان نے سائنس کے مسائل کو معلوم کرنا شروع ہی کیا ہے اور موجودات
عالم کی بے انتہا خاصیتیں ابھی معلوم نہیں۔ علم کا ایک بے پایاں سمندر موجود
ہے جس کی تہیں معلومات کے پیش با موتی چھپے ہوئے ہیں اور خود از حکمت علی

صنعت و حرفت

بائیکل کے غریب پر چڑھانے کے لئے نیاہ پکیلا روغن۔ امیر آٹھ اونٹ۔ روغن
اسی چار اونٹ۔ ایسا ٹم ڈیڑھ اونٹ۔ روزن ڈیڑھ اونٹ۔ روغن تارہین آٹھ
اونٹ۔ پہلے روغن السی کو یہاں تک گرم کرو کہ جوش کھانے پر آجائے۔ پھر اس میں
امیر ایسا ٹم اور روزن ملا دو۔ جب سب گھل کر مل جائیں تو آگ پر سے اتار کر تھوڑا
تھوڑا کر کے چند بیج روغن تارہین ملا دو۔

پستو پوڈرز۔ بیفتھالین چار اونٹ۔ پھاسا البرک یا کھروا مٹی دس اونٹ۔ سفوف تباکو
دو اونٹ۔

حکیم علی ضیاء احمد

سفید بالوں کو بھوکے بنانا یا اخضاب

بہتہ تا مٹھ ۲۰ گریں۔ مارٹرک ایڈ ۵، گریں۔ آب مقطر۔ پوڈرز۔ سفوف تباکو
باقی میں حل کر کے بہتہ تا مٹھ کو ملا کر ہلاتے رہو حتیٰ کہ مکمل طور پر حل ہو جانے کے
بعد اس محلول کو ایک ہائٹ آب مقطر میں ڈال دو اور فلٹر کر دو۔ سطح فلٹر پر جمع شدہ
پوڈرز کو خالص آب مقطر سے یہاں تک دھو ڈالو کہ ترشی کا نشان باقی نہ رہے اور پھر
اس کو ۲ گرام ایچ نیا فاٹر میں حل کر کے ۲۰ بوند گلیسرین ملا دو اور ۵، گریں سوڈیم

ہاٹھو سلفائیٹ شامل کر کے اس قدر آب مقطر اوسطاً ڈکھل ۲-۳ آؤنٹن ہو جائے پھر یہی
یا برش سے لگانے کا بی رنگ سیال ہے جس سے سفید بال خوشنما بھورے رنگ کے
ہو جاتے ہیں +

پُرانے رنگوں اور روغنوں کو دور کرنا

ایونیا ایک جزو۔ سوڈا لائی (چالیس فیصدی والی) ایک جزو۔ پوٹاشیم سلیکیٹ
۲۶ فیصدی والا) پانچ جزو۔ اس مرکب کے لگانے سے یا اس میں غوطہ
دینے سے تمام روغن جل کر کپڑے سے بونچھ کر اُتار دینے کے قابل ہو جاتے ہیں لیکن
رنگ مال سے رگڑنے کی ضرورت نہیں ہوتی +
وینگر۔ ۲۰ حصے سوڈا کاشک (۹۸ فیصدی) کو اچھے میں حل کر دو اور اس میں
۲۰ حصے مٹی کا تیل ملا کر آئینہ پر رکھ کر ملاتے رہو تاکہ خوب مخلوط ہو جائے اور پھر اس میں
۲۰ حصے لکڑی کا برادہ ملا کر روغن پلینے کی جگہ میں نکال لیں تاکہ مکمل طور پر آمیز ہو
سیال حالت میں چھڑنے سے یہ مرکب بھی ہر قسم کے رنگوں اور روغنوں کو اُتارنے
میں لا جواب ہے +

حکیم علی ضیاء احمد

پُرانے انیل انارنے کے لئے

پونکڑی کے تیز پانی میں انیل دالی چیر کر غوطہ دیکر خوب جوش دو انیل مٹی کی
طرح سے الگ ہو جائیگا +

ماند اور سیرا کس سے بنائی ہوئی روشنائی کا نشان دور
کرنے کے لئے

اکو ایک ہائیڈروکسائیڈ کے کس قدر تیز سولوشن کے لگانے سے اور پھر پانی ڈال کر ملا دینا
سے بار بار خشک کر دینے سے سیاہی کا نشان غائب ہو جاتا ہے۔
(۲) انگو رنگ دیرینہ بوتلوں پر اور ساغر جینز لیکر روغن نہ جھون میں ملاؤ۔
مرکب کو کسی سختی کو چھ یا برش سے ذریعہ سے رنگ پر خوب ملو +

(۳) سرکہ میں پھنکڑی ملا کر طے سے آہنی یا فولادی سامان کا زنگ اُتر جاتا ہے۔
 (۴) صیقل شدہ فولادی زنگ کا سامان ساٹنا ٹڈ آف پوٹاشیم سے آسانی کے ساتھ دور ہو جاتا ہے۔ ایک ادنس ساٹنا ٹڈ کو چار ادنس پانی میں حل کر کے زنگ خدہ چیز کو اس میں تر کر کھو جاتی کہ زنگ جھوٹ جائے۔ بعد ازاں ساٹنا ٹڈ آف پوٹاشیم کے صابون سے پالش کر دو۔ صابون کی ترکیب یہ ہے کہ ساٹنا ٹڈ کو تھوڑے سے پانی میں حل کر کے کھڑیا مٹی اس میں اس قدر ملاؤ کہ لٹی کی مانند ہو جائے۔ پھر اس میں کٹائل سوپ (صابون) کی کترن ملا کر کھل کر ڈالو۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ ساٹنا ٹڈ آف پوٹاشیم زہر ہلاہل ہے۔

(۵) تار بین کار و غن یا مٹی کا تیل مل کر زنگ آلودہ چیز کو رات بھر رکھا رہنے دو اور صبح کے وقت ریت سے رگڑ کر صاف کر ڈالو۔

(۶) باریک چیزوں کا زنگ سیاہی اُٹانے والے رطوبت کو نوکیلا کاٹ کر ملنے سے اُتر جاتا ہے۔

(۷) پڑائے تمغوں کو صاف کرنے کے لئے اُنہیں عرق لیموں میں ۲۴ گھنٹہ تک رکھو اور موٹے کپڑے یا برش سے رگڑ کر صاف کر ڈالو۔

بڑی گھڑی یعنی کلاک کو صاف کرنے کی ترکیب

مُرغی کے کمانڈے کے برابر روئی کا گالہ لیکر مٹی کے تیل میں تر کر لو۔ اور اُسے گھڑی یا گھنٹہ کے فرش پر رکھ کر تختہ بند کر دو۔ تین چار روز میں تمام پُڑے خود بخود صاف ہو جائیں گے۔ جب مطلب حاصل ہو جائے تو روئی کو جو سیلی ہو جائیگی نکال کر پھینک دو۔

حکیم علی ضیاء احمد

شیشہ کے برتنوں کے خطرات

عام طور پر اس بات کا رواج ہو گیا ہے کہ کلینج یا شیشہ کے برتنوں کو دھو کر صاف

کر لینا کافی سمجھا جاتا ہے بڑے بڑے مذہبی خیال کے لوگ بھی اسی طرح برتنوں کو دیکھ
استعمال کرنے لگتے ہیں لیکن یہ طریقہ بمقدور مکروہ ہے احتیاطی خطرناک ہے جیسا کہ ٹڈن
میں حال میں تحقیقات سے ثابت ہوا ہے اس طریقہ پر گلاسوں اور پیالوں کے اندر نمونیا
خناق وغیرہ کے جراثیم رہ جاتے ہیں تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اگر کوئی جراثیم سفید چوہوں
کے جسم میں داخل کئے جائیں تو وہ اُنکے لئے مُہلک ثابت ہوتے ہیں جس سے صاف
طور پر نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ سائنٹیفک بہرہ اس قسم کے پیالوں اور گلاسوں کا استعمال
سخت مضر ہے یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ گلاس کو جلد جلد دھو لینا گو بظاہر
اس کی صفائی کے لئے کافی معلوم ہوتا ہے مگر اس سے اس کا خطرہ معد نہیں ہوتا مگر
اگر کسی گلاس یا پیالہ کا کنارہ لٹوٹا ہوا ہو تو اس کا استعمال یا دیکھی خطرناک پایا گیا ہے
اس ضمن میں یہ بات بھی قابل ذکر معلوم ہوتی ہے کہ اس قسم کے قہویہ کو مٹی سے الے
گلاس دھونے کے بعد صاف کئے جائیں کبھی آنکھوں کے قریب نہ لانا چاہئے +
(میڈیکل ٹاکس)

حکیم علی ضیاء احمد

سانپ کے کاٹے کا جدید علاج

میرے پاس ایک نوحہ سانپ کے کاٹے کا استعد عجیب ہے کہ کہا نہیں جاتا
نوحہ سے وہ مریض شفا پا چکے ہیں جبکہ بے معلوم سانس ہی ہاتی تھا۔ میں بدور کا
ہوں کہ اس نوحہ سے فیصدی ایک سو شفا پاسکتے ہیں میرے خیال میں امریکہ، کانولا
بھی ایسی مجرب دوائی آج تک نصیب نہیں ہوئی خدہ کیسا ہی زہریلا سانپ کیسے
ڈس جائے اگر اس کو کسی طرح یہ دوائی مل جائے تو دھن منٹ میں بالکل تندرست
ہو جاتا ہے۔ نہ کسی ہندھن کی ضرورت ہے نہ کسی مالش کی صرف دوائی اندر جائے
دیر ہوتی ہے۔

یہ نوحہ میں نے اپنے والد تک پر بھی ظاہر نہیں کیا۔ دوسرے رشتہ داروں
جو نوحہ اس نوحہ کے دریافت کی بابت لگایا کیا کہوں۔ میرا دعویٰ ہے کہ اگر کوئی دُنیا

اس نسخہ کے برابر سانپ کے کاٹے کا نسخہ تہلا دے تو میں اُس کا تابعدار ہوں مگر میں
اس نسخہ سے روپیہ کمانا چاہوں تو میں تھوڑے ہی عرصہ میں لاکھوں روپے جمع کر لوں
مگر یاد رہے کہ خدا کے فضل سے مجھے روپیہ کی کمی نہیں ہے۔ میں بہت بڑی جائداد
کا مالک ہوں ہزاروں روپیوں کا لین دین ہے۔ اپنے قصبہ میں تمام ساہوکاروں
سے صاحب جائداد اور دیوت ہوں۔ میرا منشا ہرگز ہرگز پبلک کو بلکہ مستشاروں
کو بھی اس نسخہ کو ظاہر کرنے کا نہیں تھا لیکن یہ خیال کر کے کہ رفاہ عام کا کام ہے نسخہ ذیل
میں درج کرتا ہوں۔

رٹھہ موٹھلی وغیرہ ایک عدد۔ دوشادہ ۴ رتی۔ رتیاں سرخ ایک عدد۔ رٹھی
کپڑا خالص خواہ نیا ہو یا پرانا ہو۔ دریائی۔ کنادو وغیرہ وغیرہ خواہ کسی قسم کا ہو غرضیکہ
خالص ہو ۴ تولے لیں۔ **حکیم علی ضیاء احمد**

اگر ہمدانی تینوں چیزوں کو اس میں باندھ دیں اور ایک ٹنگیٹھی میں کوٹے جلا کر
اُس میں وہ بندھی بندھائی چیزیں رکھ دیں۔ اس کو اتنا جلائیں۔ کہ تمام چیزیں جل کر
لاکھ ہو جائیں۔ یہ احتیاط لازم ہے کہ دھواں آنکھوں کو نہ لگے جسوقت دھواں نکلنا
بند ہو جائے سمجھو کہ دوائی جل کر تیار ہو گئی اس کو نکال کر پیس کر شیشی میں ڈال رکھیں۔
مارگزیدہ کو چھ ماشہ دوائی گھی کے گھونٹ سے کھلائیں اگر مریض بالکل لب جان ہے
اور اس کو کھا بھی نہیں سکتا تو منہ میں چھ ماشہ دوائی رکھ کر پھونک مار کر اُس کے اندر
پہنچا دیویں مقل تو اس سے مریض صحتیاب ہو جائیگا۔ اگر کسر باقی رہ جاوے تو ایک
گھنٹہ کے بعد پھر ماشہ دوائی اُس کو کھلائیں۔ یاد رہے کہ یہ دوائی کھلانے کے بعد
ایک گھنٹہ تک پانی وغیرہ دینا سخت منع ہے اگر پیاس ہو تو پہلے دوائی سے باقی چائیں

استفسارات

(۲۰) جناب سید محمد رحیم صاحب کی کون کونسی کتابیں تصنیف کردہ ہیں۔ کس جگہ
اور کس قیمت پر مل سکتی ہیں۔

(۲۱) احصاء العلوم و اردو اینسٹیکو پیٹریا کن مضامین پر منقسم ہے۔ ہر ملنی نوکر کوئی صاحب مطلع فرمادیں۔ کہ عطر الدین ساکن جموں۔ عہد حکیم خاں بھراتی۔
(۲۲) میرے ساڑھو کو عرصہ ۱۰ ماہ سے تنفس کی بجد نہ دتی ہے کوئی حکیم صاحب کوئی تیر ہدف نسخہ تحریر فرمادیں +
(عہد الغنی درائے پوری)

رفاہ عام

خیر الناس من شفع الناس

میں ایک عرصہ دراز سے مطلب کرتا ہوں میں سے ہزاروں قسم کے نسخوں کے تجربہ کرنے کا مجھے موقع ملا ہے و نیز سیکڑوں اقسام کی جڑی بوٹیاں ادا نکے جدیدہ خواص میں نے دریافت کئے ہیں لہذا بنظر ہمدردی جن نسخوں میں خراج کم پڑنے یا جو حد اس کے دفع امراض میں اکیسرا حکم رکھتے ہیں بالخصوص کثیر الوقع اور بعلی الزوال و دشوار علاج امراض کے نسخے جن کی ضرورت خلق کو زیادہ ہوا کرتی ہے انہیں شہر کر کے صلائے عام دیتا ہوں کہ جن حضرات کو ضرورت ہو وہ خدمت ڈاک اور علاوہ ازیں صرف ہمدرد تیار ہی بھیج کر جس مرض کے معافی ضرور ہو وہ اس کی پوری صراحت لکھ کر بغیر کسی پس پیش کے طلب فرمائیں خود مکرنا نہ کیجئے کیونکہ آمدنی کا جیواں حصہ میں رفاه عام کے کام میں خرچ کرتا ہوں حضرت تم کو اگر مفت دوا لینے میں مضائقہ ہو تو فی پارسل ۸ قیمت قائم کر لیں جو انکی طرف سے کسی نیک کام میں صرف کر دیا جائیگا جن صاحبوں کو کسی دوا سے کامیابی ہو جائے اگر وہ ذی قدرت ہوں تو ایک سال کے واسطے مفلح الاسرار کے لئے ایک ماہ ہم پہنچائیں تاکہ ہمدردی قوم و فن کے بوجھ سے بھی سکھ و شفی ہو جائے اور کاشکر یہ عہد عنان کہ آتمہ ادا ہو گیا سارے نفع میں ایک سال کے اندر بارہ کتابوں کے تیار ہونا ہاتھ جائے جو صاحب خود اپنے یہاں نسخہ تیار کر لینا چاہیں تو تحریر فرمائیں میں نسخہ ہی دے دیتا ہوں۔

حکیم علی ضیاء احمد

رہبر العزیز عاتق مقام بھوسا سی ڈاک خانہ باتے پور ضلع مظفر پور

جوابات

(۹) شورہ قلمی کو صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ شورہ قلمی میں اس کے کٹھ کے قدر پانی ملا کر مل کوں اور آگ پر پکاویں سو وقت تمام دوا میں جو مل آدے اور ابل کر اونچا ابھرے اس وقت فوراً ایک نوٹے ٹھنڈے کپڑے میں ڈال کر دونوں طرف سے زور سے بل جڑھا کر ٹھیکیں اور نیچے برتن رکھ دیں خالص مصفا شورہ نیچے برتن میں آ جاویگا۔ **حکیم علی ضیاء احمد** (ایڈیٹر)

(۱۰) گلیسرین صابون کا ردغن ہے۔ تیل یا چھبلی کو کسی ایکی کھاریں جس سے بن بن سکتا ہو ملا کر لگانے سے ایک رطوبت و صحت دار فارغ ہوتی ہے وہی گلیسرین ہے۔

(۱۱) سوٹھ بنانا۔ ادراک کو حرارت پر خشک کرنے سے سوٹھ بنتی ہے۔ چونہ او انیٹون کے پھٹوں میں بنائی جاسکتی ہے۔

(۱۲) حملان سمسی کے صد ہائے خبر میں نکل چکے ہیں معلوم ہوتا ہے اپنے مفرد الاسرار کے پڑانے پر چے جس میں حملان پر مفصل بحث ہو چکی ہے نہیں دیکھے آپ سابقہ رسالوں کو ضرور دیکھیں۔ امید ہے آپ کی آرزو پوری ہو جاوے گی۔

(۱۳) کشتہ سیاب۔ اسی رسالہ میں کشتہ سیاب کی بوٹی کے ذریعہ علاج ہے۔

(۱۴) سونے کو چاندی میں ملانے سے سُرخ رنگ جب ہی ہو گا کہ سونا سُرخ ہو ورنہ زرد ہو گا۔ سونے کو سُرخ کرنا اسے تعمیر و صحت ہے اس اور یہ کیمیا میں ایک نمونہ عظیم ہے۔ جسے کرنے سے بہت کچھ آ جاتا ہے۔

(۱۵) کشتہ عقیق۔ سُرخ عقیق کو عرق گاؤ زبان میں اس قدر بھجاؤ دیں کہ سفید ہو جاوے اور قرص لیٹ جاوے۔ اس کے بعد مغز کنول گٹھ پاؤ بھر کا ٹکدہ بنا کر اس میں ایک تولہ عقیق رکھ کر ۲۵-۳۰ سیرا دلوں میں پھونک دیں کشتہ ہو جاوے گا۔

(۱۶) خونی بوا سیر۔ پوست بیلہ زرد ۴ تولہ مصبر مصفا ۴ تولہ دونوں کو عرق گلاب سے کھل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں ایک یا دو گولی ہمارے ہاں باقی پائے

کھانے سے بہت جلد آرام کر دیتا ہے + (ایڈیٹر)

(۱۷) منگرف قائم۔ ہارنگھار کے ۲۰ تولہ پھولوں کے نگدہ میں موقوف کر کے ۵ سیر کی آگ دو اگر خام رہے کر رگل کریں علامہ صاحب کنٹوری کا عطیہ ہے + (۱۸)

(۱۸) مفتاح الاسرار ہی ہندوستان بھر میں ایک در سالہ ہے جو علم کیمیا پر بحث کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی اخبار یا رسالہ نہیں ہے + (۱۹)

(۱۹) آدھا سیسی کا علاج یہ کچھ کہ پوست ریشہ ایک رتی لیکر قدر سے پانی میں گھولیں یہ پانی صرف تین قطرے مر یوں کے مخالف نٹھنے میں ٹال دیں تین چار روزہ میں خدا چاہے آرام ہو جاویگا۔ ساتھ ہی ذیل کا نسخہ دیتے ہیں۔

اسطوخودوس، ماشہ، کشنور خشک، ماشہ، فلفل سیاہ، ماشہ، پانی میں گھوٹ کر علی الصبح پی لیا کوس لیکن پہلے ایک بتا شہ کھالیا کر دے + (۲۰)

حکیم علی ضیاء احمد

طبی کانفرنس دہلی کے مجربات

طبی کانفرنس دہلی کی روداد کو خوف طوالت نظر انداز کر کے ہم صرف مجربات جو کانفرنس مذکور میں بیان ہوئے بعض استفادہ بہرہ ناطقین کرتے ہیں:-

۱۔ ازلالہ ہیرا لعل دید قصبہ پکھوا (میرٹھ)

نسخہ پتھری { شوزہ قلمی، نوشادر قلمی، سوڈا بائی کارب، جو لکھار، مولی کھار، ہون سفوف کر لیا جائے۔ خوراک، ماشہ تین بار دن میں ایک ایک گھنٹہ کی تفاوت سے عرق نمبوں کے ساتھ عروق گنا کے ساتھ جن کا وزن ۲۰ تولہ نو خوراک ہو جاویجے دو گروہ اور مشانہ دریاگ مشانہ کو مفید ہے۔ کٹی کے فاذ کے برابر ریگ نکلتی ہے +

۲۔ از بوج کرپا رشی۔ ٹیچا۔

نسخہ پتھری { درخت برنگ کے پوست کی کھار، جوہر نوشادر، دو پیالوں میں بند کر کے نکالا ہوا، سہاگہ بیان کشتہ، شکہ کشتہ، کانچ (گھیکوار کے رس میں بچھا کر اسی میں پیس کر پیٹھ دیں) سب برابر وزن لیکر مولی کے رس میں گھوٹ کر ۸-۱۰ سیرا دہلوی

آنج دیں۔ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک پھر چٹ (موٹے پتے والی) کے رس کے ساتھ ۴ تولہ کے ساتھ ایک وقت دن میں دیویں ۴

نسخہ لواء سیر کے ازالہ ہیرالال دیشہ

نسخہ لواء سیر کے ازالہ ہیرالال دیشہ۔ مراد سنگ ۳ ماشہ۔ دہی گاڑا ایک تولہ۔ کاسنی کے برتن میں ایک گھنٹہ بھر دو ٹوں کو ماتھ کی تھیلی سے رگڑیں۔ ایک بالشت کعب زمین میں گڑھا کھود کر ریریا بن مٹی لپاس کی کڑی) کی کوٹے سلگا کر ڈالے جاویں اس گڑھے کے اوپر دو اینٹ دو ٹوں طرف رکھی جاویں کہی موشی کا سینگ جو زمین پر پڑا ہنسنے سے آگ آتا ہے۔ اس سینگ کے اُگے ہوئے حصہ کو پھیل کر لے لیں۔ مندرجہ بالا دعائی کو مسوں پر لگا کر اس اُگے ہوئے حصہ سینگ کی دھونی دیویں یعنی ایک ایک ماشہ ۴-۵ مرتبہ ہارباڑا لانا شروع کریں۔ اس کی دھونی سے مقصد سے پانی نکلنا شروع ہو گا۔ بعد دھونی کے کھن ادا کا فوراً سا لگا دیں۔ اسی طرح متواتر پنج سہنگ استمال کریں۔ متے نابود ہونگے۔ حکیم علی ضیاء احد خوراک۔ رات کو گڑ کے چاول کھلاویں صبح کو کیلہ ماشہ۔ مریج سیاہ ۱ ماشہ۔ تو تیار تری۔ جاتھوٹ ۱۰۰ ایک رتی۔ کتھ ۴ رتی۔ سفوف بنا کر ۲ ماشہ چھا چھ کے ساتھ کھلایا جاوے۔ کئی مریضوں کو اس مبالغہ سے کرم بھی نکلا کرتے ہیں۔ یہ خوراک ایک دن کھلا کر پھر دھونی شروع کریں۔ پھر دو رات دوائی میں بھی یہی غذا دیویں ۵ روز میں آرام آتا ہے ۴

نسخہ لواء سیر ایضاً

ہدست ریٹھ چٹانک۔ لوہے کی بھٹی کی راکھ چٹانک۔ بھوڑ بھر ۱۶ گ چٹانک۔ من پھل چٹانک ۵ سیر پانی کے اندر جوش دیا جاوے۔ اس کا بھپا رہ دیا جاوے تو مقصد سے پانی گر کر ۴-۵ روز میں متے مر چکا جاتے ہیں ۴

نسخہ لواء سیر کے ازالہ لورینسہ چند جی

پس کر ایک۔ پانی میں گھول دیں۔ جوش دیں کہ ڈیڑھ چٹانک پانی زرد جاوے تو اُتار کر رکھیں۔ اس کا نال تین تولہ تک لے لیا جاوے۔

پہلے دن مریض کو ایک جلاب دیا جاوے ارش کھارس وغیرہ سے متونکو
گھوٹے کے ہال سے باندھ دیوے۔ ہال مت باندھا ہے اس سے ذرا اوپر بچا ہے سے
لگایا جاوے تین دن تک ایسے ہی رہنے دیویں۔ جلن نہیں ہوتی ہے۔ چوتھے دن
لوہے کی کھوٹی سے اس کو دیکھیں۔ اگر مردہ ہو تو چٹھی سے کھڑ کر کھینچ لیں۔ ورنہ ایجار
اور لگانا ہائے۔ پھر کھینچ کر مت باہر کریں۔ احمد خم پر سینہ کھن میں پیکر لگاویں +
نسخہ سوزاک ۱ از حکیم عبدالعزیز صاحب سیالکوٹ۔

مٹی کی ٹھیکری میں ایک تولہ پٹکڑی چنے برابر دالنے کر کے ڈالیں
احد آنچ پر رکھیں۔ جب پکنا شروع ہو تو ایک ماشہ انیون سفوف کر کے ڈالیں اور
سیخ سے ہلا دیں جب کھیل ہو جاوے تو آٹا کر سفوف کریں۔ ۴ رتی سے ایک ماشہ تک
خوراک ہے۔ دودھ کی لسی کے ساتھ دیویں۔ سوزاک کے اول و دوم درجہ میں بہت
مفید ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

مستمنی ٹولورام عمر ۱۲ سال سپرالہ دہنی رام ہیٹ مارٹر سکھ چھاؤنی جالندھر مرض
برص ایک سال سے دونوں ٹانگوں اور جسم پر قریباً ایک سو دو غتے۔ جو بعد زخموں
یا کم و بیش بھی تھے عرصہ ایک ماہ میں مندرجہ ذیل طریق سے ہمارے علاج کرنے پر
کلی صحت ہو گئی۔ مذکورہ پتہ سے دریافت بھی فرما سکتے ہیں۔

اول نسخہ ہفت روزہ پلا کر جب ایار ج ۶ ماشہ سے مہل کیا گیا۔ اس کے بعد
عرق چوب گز والہ مندرجہ کتاب الفصد مؤلفہ بندہ صبح و شام ۵-۱۵ تولہ لگایا گیا۔ اور
ہر ہفتہ مہل کیا گیا۔ محض عرق منڈی بوٹی بھی مفید ثابت ہوا۔ نسخہ منضج مسبیل ہے۔
بسنج ۳ ماشہ۔ درونج ۳ تولہ۔ منڈی بوٹی ۵ ماشہ۔ شاہترہ ۵ ماشہ۔ عناب
۵ عدد۔ چوب چینی ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ جوش دیکر چھان کر شہد ۲ تولہ ڈال کر صبح پیا
جاوے۔

بعد مہل یہ روغن ہر ایک دوغ پر ہر روز لگایا گیا تین ہفتہ میں کلی صحت ہو گئی
اور بہت سے مریضوں پر اسی طریق علاج کو مفید پایا۔ پھر ہر سینہ۔ چیزوں سے متلا
دودھ۔ دہی۔ لسی اور تھولات گوشت۔

نذاہال خود دمنگ مرغن دگئی۔ مہل میں کھڑی دی گئی تھی +

نسخہ روغن برص مجرب

کنو حل آٹہ سارہ ۲ تولہ - پارہ ۲ تولہ - ہر تال درقیہ ۲ تولہ - دوروز کھل کر کے
سرسوں ۲۰ تولہ - باجی ۲۰ تولہ - کلونجی ۱۰ تولہ - ہر سر نیم کوفہ سب ملا کر آتش شیشی میں ڈال کر
پتالہ تر سے تیل نکال کر ہر روز ایک دفعہ لگایا جاوے۔

یہ تیل الے بھی فائدہ کرتا ہے مگر اگر مندرجہ طریق سے صفائی کرنے کے بعد یا جاوے
تو یقینی فائدہ ہوتا ہے۔ ۸ تولہ پر مجھ سے مل سکتا ہے۔

دعیم محمد رکت علی خاں پریڈنٹ انجمن طبیبہ مصنف کتاب الفصد رجسٹرڈ جاندار

دوائی برائے دفع قے از حکیم محمد علی صاحب سند یافتہ مدرسہ طبیبہ امرتسر۔
کھنکی کی بیٹھ ایک رتی پانی کے ساتھ کھلائے ہی تے

رک جاتی ہے۔

برائے قبض کے صابون دیسی - گلقد برابر وزن میں کر گولی ہلار بخود بنادیں - رات کو
کھاتے وقت ایک گولی پانی یا گرم دودھ کے ساتھ دینے سے

صبح کھل کر باخانہ آتا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

از حکیم پربھو دیال حیدر آباد دکن۔

برص کے پودینہ کا رس پاؤ بھر شوشہ قلمی ۲ تولہ - نوشادر ۲ تولہ - کافور ۶ ماشہ - کسی

چینی یا مٹی کے پیالے میں ڈال کر دوسرے پیالے سے ڈھانپ کر دو دنوں کے درمیان

چھلنی کا ٹکڑا دے کر بند کر دیں۔ اور نرم کوٹلوں کی آنچ پر رکھیں۔ اور اوپر کے پیالہ پر

گیلا کپڑا رکھ کر جو ہر اڑا دیں۔ پاؤ گھنٹہ کافی ہے۔ اگر چھلنی نہ رکھیں تو جو ہر ہوگا۔ چھلنی

ہوگی تو جال سے ہو جائیں گے۔

سوزاک کے دانہ الائچی خورد ۹ ماشہ - طباشیر ۶ ماشہ - قلمی شوشہ ایک تولہ - مصری ایک تولہ۔

روغن صندل - روغن لبان برابر وزن میں ان اشیاء کو کھل کر کٹے لاتی

چنے برابر گولیاں بنادیں۔ تین بار دن میں لسی یا پانی سے حسب ضرورت دیں۔ میرے

مطلب کا نسخہ ہے اکثر مرلیضوں کا فائدہ ہوتا ہے۔

یہ نسخہ بخار لرزہ کو مفید ثابت ہوا ہے بلکہ اس نسخہ کو کونین کا بدل سمجھا چاہئے نہ نسخہ

از بڈکی کوئل ۲ تولہ۔ برگ کرنبھہ ایک تولہ۔ گندہ باری ایک تولہ۔ مرج سیاہ ۶ ماشہ
باب سائیدہ حسب بمقدار کنار صحرائی لبتہ تین گھنٹہ بخار سے پیشتر۔ ایک ایک گھنٹہ کی
تفاوت سے ایک ایک گولی باب تازہ بخورند۔ دودھ پلاویں +
دیگر۔ زبرد۔ گل و صورتہ ۶ ماشہ۔ مرج سیاہ ۶ ماشہ۔ باب سائیدہ حسب بمقدار موٹ
بستہ از قبل بخار آگولی ہمراہ پانی تازہ ۲ تولہ کھاویں۔ بخار سردی رفع ہووے +

یہ نسخہ واسطے بخار کمنہ۔ کھانسی۔ دمہ۔ حق نہایت مفیدت ہوئے

غناہ ولایتی کوفتہ ۱۰ عدد۔ اہل السوس مقشر کوفتہ ۶ ماشہ۔ بہتان کوفتہ ۵ دانہ۔ پلوست
خشخاش ایک تولہ۔ زوفا خشک ایک تولہ۔ بیج بنفشہ ۶ ماشہ۔ بہانہ ۶ ماشہ۔ علیہ ۶ ماشہ
مویز منقہ ۱ عدد۔ انجیر رسو ۲ عدد۔ پرسیاوشاں ۶ ماشہ۔ تخم خطلی ۶ ماشہ۔ گاؤز زبان
۶ ماشہ۔ خبازی ۶ ماشہ۔ کمو ۶ ماشہ۔ گندہ باری ایک تولہ۔ درآہ نیم گرم۔ ثار شب
ترداشته صبح جوش دادہ و نصف باقی ماندہ را صاف نموده تندر سفید داخل کردہ
بقوام آردہ شربت تیار سازند بعد ازاں مغربادام سائیدہ اضافہ کردہ خوراک
ایک تولہ صبح دپہر ۶ ماشہ۔ شام بخورند + دھیم چنی لال قصبہ یکپوہ دپہر ۶ ماشہ
امراض چشم۔ بل۔ ناخنہ۔ رمدہ۔ کمنہ وغیرہ پلوست ہلید زرد ۲ تولہ۔ پلوست
سیاہ ۲ تولہ۔ آلمہ ۲ تولہ۔ اسطوخودوس ۲ تولہ۔ بخلج ۲ تولہ۔ برگ ساکی ۲ تولہ۔ مغز کشیز
۵ تولہ۔ مغربادام ۱۹ تولہ۔ مصری ۲۰ تولہ۔ سفوف بناویں ہر روز ایک تولہ کھاویں۔
امراض چشم کے واسطے مفید ہے + (از فیر محمد صاحب سیا کوٹی)

برائے فالج۔ نقوہ۔ ریشہ۔ وزمفاصل۔ نقرس و عرق النساء و تشک

وغیرہ مجرب۔ مٹی کا حقہ بنا کر ارنی کے درخت کا نیچہ بناوے کوٹے کریر یا بیری کے
سہل۔ چلم نہ د والوں کی طرح تیار کی جاوے چلم میں اول لکڑی ڈالی جاوے
اس کے بعد خشک نبا کو ترے کی تری لئے ہوئے۔ امپندرجوئل نسخہ کا سفوف

۱۰ ماشاوردہ جمبا کو ادراوہ وہ سنگے ہوئے گوئے رکھیں۔

سفوف یہ ہے:- شگرف رومی ایک جزوہ منسل ۲۰ ہمزوہ اس کو پانی شکر کے مع کو دھو پانی
مٹی میں نہ جاوے منہ سی ہی نکالتا جاوے۔ منہ سے پانی جو گرتا شروع ہو اس کو گاتے
جاویں۔ جوقت دھواں دینا بند ہو جاوے کبل کو اوڑھ کر منہ نکال لیں اور لیٹ
جاویں۔ گھنٹہ دو گھنٹہ لیٹا رہے۔ جب تک پسینہ خشک ہو جاوے۔ مخد ا کے
واسطے حریرہ میو جات کھلا دیں۔ پیاس کے واسطے ماواصل دیویں ۵-۲۰ روز میں
فائدہ ہوتا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

اگر کسی کو فلج اس درجے کا پڑے کہ حواس ٹھیک نہ رہیں۔ تو بھوسی گندم
بیج مدار۔ بیج خنفل ۲-۲ تولہ ادرا اضافہ کر کے کل بدن پر دھونی دی جاوے۔ بدن
پانی نکلنا شروع ہوتا ہے۔ جب پسینہ نکلنا موقوف ہو تو پوچھ کر دوسرے کپڑے سے
ڈھانپ لیا جاوے۔ اگر کسی عضو کے اندر اثر فلج کا باقی رہ جاوے تو خونچاں مغز
چلو نہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ چروخی۔ عقر قرص۔ جوز بلہ۔ زعفران بموزن لیکر جو کوب
کر لیا جاوے۔ سہ چند شہد کف گرفته میں ڈال کر معجون تیار کویں۔ ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ
شام کو عاواصل سے کھلایا جاوے + (از لالہ میراقل صاحب پیکھوا)

نسخہ آنشک کے بندوق کی چلی ہوئی گولی لیکر اس کے برابر بارہ ملا کر ہیں لیں۔ زخم
احیات کے رس میں دو ہر گھوٹیں۔ پاؤ بھر نفعہ میں رکھ کر آبیج
۵ سیر بختہ اوپیل کی دیویں۔ کشتہ سیاہ گلابی مائل رنگ کا ہوتا ہے۔ یکمن میں ہر روز
ایک دینی کھلاویں۔ نیم کے پانی سے دھو کر اس کو زخم پر دھوڑے۔ اس سے بہت
فائدہ ہوتا ہے + (از پنڈت مہندرو ناتھ شرما)

برائے فلج لقوہ وغیرہ امراض بارہ کے جائفل۔ جاو تری۔ لونگ۔ دار چینی۔
الاجچی۔ زعفران ہر ایک ایک تولہ۔
عاق قرص ۶ ماشہ۔ خونچاں ۶ ماشہ۔ سوٹھ ۶ ماشہ۔ مشک ۳ ماشہ۔ ان سب کو شہد میں
حل کر کے بخود برابر گولیاں بنا دیں۔ خوماک ۲۰ گولی۔ ایک گولی سے شروع کر کے ایک لیکر
بڑھا دیں۔ ۱۱ اصل کے ساتھ دینا چاہئے۔ مثلاً ایک گولی صبح ایک شام دوسرے دن ۲
گولی صبح ۲ گولی شام ۲ دن کے بعد ایک ایک کم کرے + (در)

خنازیر کے ہونگنی بوٹی ۲ چٹانک فی بوتل کے حساب سے پانی ڈال کر عرق کھینچ لیں۔
خنازیر کے خوراک ۵ سے ۱۰ تولہ تک صبح و شام یا صرف صبح خشکی آتی ہے روفن
زیادہ کھلانا۔ خنازیر کے علاوہ باقی مرطوب امراض کو بھی مفید ہے۔

اگر کوئی گلٹی پٹی ہو تو مندرجہ ذیل مرہم بنا دیں:-
مردار سنگ ایک تولہ۔ توتیا سبز ایک تولہ۔ زرنج دستی تولہ۔ رال ہستی ایک تولہ۔
روغن کنجد ۲ چٹانک۔ ادویات باریک کر کے کالنسی کے برتن میں ڈال کر ہاتھ سے
گھسیں۔ اور پانی کے چھینٹے دیتے جاویں۔ مرہم ہو جاوے گی۔ اس کو صینی کے برتن
میں رکھیں۔ اور پانی ڈال رکھیں۔ ورنہ خشک ہو جاتی ہے اس کو لگانے سے فائدہ
ہوگا۔ (حکیم صغریٰ علی صاحب ڈیرہ بابا نانک)

برائے صفراوی قے { تخم لیموں ۶ ماشہ (جوان کی خوراک) پانی میں گھوٹ
چھان کر بدوں شیر خا دیں فوراً آرام ہوتا ہے۔ (۱۱)
برائے قے { پیتہ سومان کردہ نصف رتی۔ متقی میں ڈال کر کھلا دیں اور سکھین
چھاچھ میں ڈال کر کھلا دیں۔ دو تین بار میں آرام آتا ہے۔ (۱۲)
نسخہ مارگویدہ { تخم کنجد کا پتہ۔ مغز رشیہ کا پتہ۔ میل حقہ ہوزن لیکر گھس کر گولیاں
اچھے برابر بنا دیں۔ یہ گولیاں ایک ایک گھنٹہ بعد تین گولیاں
پانی سے کھلاویں اور وہی سے گھس کر زخم پر لگادیں۔ اگر درد ہو گئی ہو تو زخم پر
پچھنے دے کر خون ہا کر لگانی چاہئے۔ (لال گلبن ناتھ صاحب)

برائے ادراحمض { پودست پھلی المتاس ایک تولہ۔ پودست اجردٹ ایک تولہ۔
اشک طراشیع (پھاڑی پودنیہ) ماشہ۔ گوکھروے ماشہ۔
کپاس کا ڈوڈہ خشک ماشہ۔ گرہ ہانس ماشہ۔ قند سیاہ کھاٹھ دیسی بنگ سرخ
جس کو شیر اکھاٹھ کہتے ہیں وہ اچھی ہے ۴ تولہ۔ سب کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیکر
۳ چٹانک ہاتی رہے تو چھان کر کھلا دیں۔ اور باقی جو رہا ہے اس میں اور پانی
ڈال کر وہی پانی اس کو کھلا یا جاوے تین دن تک اور کوئی غذا نہ دی جاوے
بوقت اشد ضرورت موٹھ کی مکہ دیکھتے ہیں۔ (اقبال حسین جعفری ریولڈی
ناسور۔ آملہ۔ توتیا سبز۔ سندھوڑ۔ برگ ہندی۔ پچکڑی۔ بکرے کے بالوں سے

نئی ہوئی سچھاٹ یا بوری۔ جو استعمال ہو چکی ہو۔ برگنیم۔ آجواں دیسی گندم۔ اینٹ پتی
برابر وزن لیکر تو تیار۔ مندھور۔ پھٹکڑی۔ اینٹ کے علاوہ سب اشیاء کو غلہ عمدہ علیحدہ
جلالیں۔ کڑوے تیل میں ملا لیں۔ اس قدر کہ مرہم بن جاوے تاسور میں جیسے بھر چکا
بھریں۔ ۵۔ ۴ سال کے تاسور کو اس سے کھویا ہے +

(سرदार نرائن سنگھ صاحب دیندوی (لاہور)

سانپ کا لے کے واسطے { دودھ آگ۔ مٹھائی۔ میل حقہ۔ تو تیار ہے برابر وزن
ادویات لیکر دودھ میں حل کر لیں۔ اور گولی بنا دیں
جہاں سانپ لے کاٹا ہو جگلی اوپے سے اس جگہ کو رگڑ کر اور گولی کولب کے ساتھ گھس کر
اس پر لٹکا نا چاہئے۔ اگر بہت زہریلہ سانپ ہو اور بدن پھٹ گیا ہو۔ تو کسی طرح اس کو
خفاش بھر کھلا بھی دیا جاوے +

حاذق الملک صاحب حکیم حافظ محمد اجل خاں صاحب۔ یہ نسخے اپنے
صبح و شب صاحبان کی ہمائے بارہ میں لکھے ہوئے بیان کئے تھے جو اقل بڑھ کر نئے لکھے۔
ورم جگر۔ اسہال جگر۔ جگری بخار { انفتین (مستیارہ) ماشہ۔ نوشاد دلتی
کھلایا جاوے۔ ایک خوراک سے ہی فائدہ ظاہر ہوتا ہے +

چھپاکی { پودینہ ۶ ماشہ۔ شکر سفید ایک تولہ۔ پودینہ کو پانی میں گھوٹ کر شکر سفید
کڑا کر پلا دیں۔ فوراً آرام ہوتا ہے +

زیابیطس { زریاوتی پیشاب { کشتہ زمرود ۴ چاول یکشتہ فولاد ۲ چاول۔ کسی
گرہ میں مفید معجون کے ساتھ دیویں +

زیابیطس شکر والی { زنب ۲ ماشہ۔ خستہ جامن خشک ۴ ماشہ۔ آرد گلو خشک
۴ ماشہ۔ چرمانتہ ۵ ماشہ۔ میس کر، پوڑیہ بنالیں۔ ایکسج

ایک شام۔ ہوا شیرہ خرفہ ۵ ماشہ۔ جو کہ پوسٹ بیج فالسہ ۹ ماشہ کے خیسانہ میں کیا گیا ہو۔
حریرہ خفاش ۶ ماشہ۔ بادام ۱۱ دانہ۔ مغز چلغوزہ ۳ ماشہ بھی ۴ بار دن میں پیویں۔ غذائیں
میٹھے کی اشیاء سے پرہیز کریں اگر دو تین دن میں فائدہ ظاہر نہ ہو تو پوڑیہ کی مقدار
دگنی کر دینی چاہئے +

(امیر اللہ خاں صاحب گوالیار)

حکیم علی ضیاء احمد

مرہم آتشکد نئے زخموں کے واسطے
 ہنہ مرہہ زرد سوختہ ایک ماشہ سیاب
 ۳ ماشہ - الائچی خرد مرہہ پوست ۳ درہ۔

کا فورا ایک ماشہ۔ کچھ سفید ۳ ماشہ۔ ریکچور ۳ ماشہ۔ شورہ قلمی ۳ ماشہ۔ موٹا پیہہ تھوڑا چھ پانی
ڈال کر گھس لیں ۶ ماشہ۔ آرد چوب نیم ۶ ماشہ۔ باریک پیس کر دھلے ہوئے گائے کے
گھی میں ملا کر لگاویں۔ یا ویسے ہی سب ضرورت لگانے کے ہیں۔ زخم کو نیم ۶ پیری کی ٹی
سے عمارت کر کے لگانا چاہئے ۶
امیر اللہ خاں صاحب گوالیار

ناسور۔ گھیکو لہ کا سچھ نے ایک طرف سے چمیل کر اس پر ہدی کو باریک پس کر برکت
ووقت لگائے فایادہ جلدی ہوتا ہے۔

نوٹ۔ ایک صاحب نے بیان کیا کہ دُنیل پر وہ اس دوائی کو باندھتے ہیں فائدہ ہوتا ہے + حکیم علی ضیاء احمد

ناسور۔ جھٹکل (دودھی خورد) سفید دودھ والی۔ جن کے پتے نیچے ہوئے ہوتے ہیں اور بیچ میں ڈنٹھل کھڑا ہوتا ہے ۲ تولیکر خوب پس کر لیجئے بنا دیں۔ ۴ تولی بھی میں آنچ پر رکھ کر اس کو چھوڑیں۔ جب وہ سُرخ ہو جائے (جل کر سیاہ نہ ہو جائے) تب اُتار کر اس کو آپس میں مل کر دیں۔ پھر موم زدہ ماشہ اس میں ملا کر پس لیں اور بتی بنا کر ناسور میں رکھیں۔ ہفتہ عشرہ میں فائدہ ہوتا ہے + دمنشی شبہ یال حکیم بٹالہ) سرساحم۔ جب ہڈیاں ہو کر بجواس کرنا ہو۔ بھاگتا ہو اس کو آنکھ میں لگانا چاہئے۔ خانہ عنکبوت دکڑی کا گھر اس کی مٹی تہی چھوٹی اُنکلی کے برابر بنا دیں۔ پیٹے میں مٹھے تیل کو ڈال کر بتی ڈال کر جلا کر حاصل لیں۔ (کھالی کالسی پر کا جل لینا چاہئے) نگاہ رکھیں۔ اس کو آنکھ میں کھینچنے سے فوراً شانتی ہوگی۔ نیز تپ چڑھنے سے پہلے دینے سے تپ بھی نہیں چڑھتا ہے +

کالے نہ ہوئے ہوں ہاں کو لے لیں کپڑے میں ڈال کر آہستہ سے ہانی ڈال دیں مہر
 دروہو اس سے دوسری طرف تھنے میں ڈال دیں اگر دونوں طرف دروہے تو دونوں
 تھنوں میں دیر پانی تھوڑا سا ہووے + (منشی شب دیال حکیم ہالہ)
 اس کے بعد جناب کوئی دندہ پندت ٹھہا کر دت شرما دئیہ بھوشن نے اول یہ
 بیان کیا کہ صدری مہر بت میں چونکہ جات بیان ہوئے ہیں ان میں چھاپہ کی غلطیاں
 رہ گئی ہیں۔ اس واسطے سب صاحبان کو اپنے اپنے نسخہ جات دیکھ کر جو غلطیاں ہوں
 لکھ دینی چاہئیں۔ تا کہ تصحیح نامہ ساتھ لگا دیا جاوے۔ چنانچہ جو نسخے میری طرف سے
 شائع ہوئے ہیں ان میں یہ غلطیاں ہیں:-

صفوۃ پھل گلوڑی کی جا بجا پھل گلوڑے چاہئے۔

صفوۃ چمک کی جا۔ جو کہ ہا جاوے۔ حکیم علی ضیا

صفوۃ گھونگے کی بجاء گھونگہی ہے۔

اسکے ساتھ ہی اپنے مندرجہ ذیل نسخہ جات بیان کئے:-

سفوف و افح جریان منی و ضعف کمر۔ درو کمر کھولنا۔ ستاور۔ موصلی سفید
 ناگوری۔ گوند ڈھاک۔ سمندر سوکھ۔ گوند سیاہ۔ مصطکی سفی۔ بہمن سفید شقاقل۔ ثعلب۔
 اللہ کی خود ہر ایک ایک تولہ۔ شکر تری ۱۶ تولہ۔ شہد ۱۶ تولہ۔ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام نہایت
 مفید ہے۔ بہت بار آزمایا ہے +

جینتان وغیرہ کا باب ۱ پھول لبان ۳ ماشہ کشتہ مرجان ۵ تولہ۔ کستوری ایک رتی
 ایکہر ایک رتی۔ بھیم سینی کا فور ۱۲ رتی پس کرنا ایک
 گولیاں بنالو کھانسی۔ نزلہ و دمر وغیرہ کو از حد مفید ہیں +

کشتہ سنکھ اور سانپ ڈوسے کا علاج ۱ سنکھ و تولہ ڈاگرا ندر و فی ناف ہو تو تر
 کھڑے کر لیں۔ آدھ پاؤ جڑ یا کونیل کر رکی پس کر ایک کونہ گلی میں نیچے اوپر دیکر دریاں
 سنکھ کے کھڑوں کو رکھ کر منہ بند کر دیں اور تین دن دھوپ میں رہنے دیں۔ اور پھر تھوکر
 پتھو کے نغمہ میں اسی طرح تین دن تک دھوپ میں رکھیں۔ ایک کونہ گلی کو اچھی طرح

کھڑی کر دیوے۔ ایک یا دو دن خشک کرتے کے بعد ۲۵ سیراپلوں کے درمیان دھکر
آج دیوے اور پھر ۲ حصہ... چاہئیں۔ ایک دن بعد نکل کر معدن تک کو نہ کھڑے
پٹا رہنے دیں۔ وہ اندر ہی اندر پھول کر سفید کشتہ ہوگا۔ یکشتہ بہت سی امراض کو مفید ہے
عام طبع پر یہ سفوف بنا کر رکھتے ہیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

یکشتہ شکلیک تولہ۔ لونگ۔ صند۔ جانفل نصف عدد۔ آرد سوٹھہ ماشہ پچھڑا
بریان ۳ ماشہ۔ سب اشیاء کو ملا کر رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے جہاں تک طاقت ہو دانہ
گندم کو بھون کر اس کا آٹا بنالیں۔ یا اگر نہ مل سکے تو کھانڈ میں ملا کر ویسے ہی بچا کر لیں۔
اگر ضرورت سمجھی جاوے تو گرم پانی کے ایک دو گھونٹ اور پیئیں۔ سانپ کے ڈسے کی
سودرت میں دوائی ایک ایک ماشہ اور وہ ہی چند بار دیا سکتی ہے۔ تپ لرزہ میں دوقین یا
ایک رتی۔ مندرجہ بالا طریقوں سے کھلائے سے خوب پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ یہی
دوائی گٹھیا۔ بدی امراض کے واسطے بھی مندرجہ بالا ترکیب سے مفید ہے۔

کثرت طمث میں کھن میں دینا چاہئے۔ زیادہ بیٹس پر بھی اکثر دفعہ بہت مفید ثابت
ہوتا ہے۔ باہ کے واسطے بھی کھن میں دیا جاتا ہے۔

ایک نہایت اعلیٰ دوائی
پوست لمبہ ۳ ماشہ پوست میڑا ۳ ماشہ نہ آملہ ۲ ماشہ۔ سناہ
۳ ماشہ اجوائن دسی ۳ تولہ۔ مرجع سیاہ ۱ تولہ۔ میل ۱ تولہ
گودہ امتاس ۳ تولہ۔ گودہ امتاس کو پانی میں گھول کر باقی ادویات کو باریک پیس کر ملائے
پھر ایک عدد تہ لے کر اس کے نیچ وچھلکا دو کر کے گودے کو یہاں تک گھوٹے کہ جھاگ
ہی جھاگ ہو جاوے تب اس کو بھی داخل کرے۔ اگر تہ تانہ نہ ہو تو گودہ نکال کر ذرا پانی
میں بھاگو کر گھوٹ لیوے۔ پھر اس کو ایک چھٹانک نمک ملا کر کوٹ لیں۔ اور گولیاں بنا دیں
خوراک ۴ ماشہ مندرجہ ذیل امراض میں مفید ہے :-

سانپ کا ڈوسا۔ ۲ تولہ دوا گرم پانی سے کھلا دیں پھر ضرورت ہو تو اور کھلا دیں +

باولے کتے کے واسطے بھی ویسے ہی دیویں +

پٹیک کے واسطے ۶-۷ ماشہ ہر دو گھنٹہ بعد +

پیٹ درد کے واسطے ۶ ماشہ گرم پانی کے ساتھ ایک یا دو دفعہ +

در دمر و امٹی کے واسطے ۶ ماشہ ہر روز شب کو گرم دودھ سے +

بادی و لمغی امراض کے واسطے کتاب لورک و شہد کے ساتھ چٹا دیں +
 یہاں کے سوزاگ سوزا درد ۵۔ ۷ دن خوب کھل کر ناخوایک در رتی +

نہایت مفید تیل لوبان { لوبان کوڑیہ قلد۔ دارچینی۔ لونگ۔ جائفل۔ جادری۔
 اچھاؤن ہر ایک ۲ ماشہ۔ بخوب کر کے اکاش جتر سے
 تیل نکالیں پیالہ میں اور تیل نیچے گاڑھا تیل ہوگا۔ اور پکا تیل سرحد وغیرہ کو لگانے سے
 مفید ہے سوز نیچے کا تیل لوبان ہے۔ جمہ غنم لولہ۔ ودرضعف یا گنتھیا وغیرہ امراض کو مفید
 ہے عموماً ایک سیخ مناسب درق سے اکاش جتر کی ترکیب اور اس کے مریضوں پر استعمال
 کی کیفیت ہنڈت صاحب نے جلسہ میں بیان کر دی ہے جو کہ ناظرین مفتاح الاسرار کو معلوم
 ہوگی۔ کیونکہ ایجا ریچہ درج ہو چکا ہے +

درد دندان { فوغل سوختہ۔ نیلہ صقو تھا سوختہ۔ پوست ہادام سوختہ۔ کچلا سوختہ۔ پشکڑی سوختہ
 لکڑیاں۔ گل تبا کو سوختہ۔ مصطلکی رومی۔ گوند ڈھاگ جملہ ادویہ کو ہوزن
 لیکر یا یکسب کر منج تیار کریں، وقت ضرورت ادھر ادھر ماش کریں +

منجن دندان { حکیم ہیرالال حکیم جی لال پکھو ضلع میرٹھ
 عاقرقرہ ۲ ماشہ۔ خرماسوختہ ۲ ماشہ۔ مرج سیاہ ایک ماشہ۔ تبا کو سوختہ ۳ ماشہ
 انک لاپوری ۲ ماشہ سنون بنا دیں + (حکیم رام سنگھ)

نسخہ برائے قبض و ڈبہ اطفال مجرب و بخاطر { حسب السلاطین مدبر ایک تولہ یا بیوہ
 ۳ ماشہ بکتر سفید ۳ ماشہ۔ ریوند چینی ۳ ماشہ۔ شحم خطل ۳ ماشہ۔ آلوز ۳ ماشہ۔ غار یقون ۳ ماشہ
 ان سب کو عرق ہادیان میں کھل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیوں۔ اور بوقت
 ضرورت ایک یا دو گولی شیر ماد یا آب تازہ میں گھس کر دیوں +
 (حکیم ہنڈت گوہر رام شرما۔ کیمپ میرٹھ)

نسخہ مانع اسقاط حمل اسوقت جبکہ حالت حمل میں خون آدے۔ مہل السوس مقشر
 ایک تولہ۔ گل نیلو فر ایک تولہ۔ لودھ پٹھانی ایک تولہ۔ صد سفید
 ایک تولہ نہات سفید ایک تولہ۔ ان ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیوں۔ اور ایک تولہ
 ہمراہ آب تازہ کھا دیں +

حکیم علی ضیاء احمد

نسخہ برائے آشوب چشم کشتہ جست خالص ایک تولہ شب بیاہی بریان ۳ ماشہ۔

ان سب کو عرق بگ تر ہندی سبز ۲ تولہ عرق بگ گوی جلی (بجائے) ۲ تولہ میں کھل کر
مثل جوجے شیا ف بنا دیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے وقت ضرورت کے پانی میں گھس کر
جست کی سلائی سے آنکھ میں لگادیں + (حکیم پنڈت نرائناں شرمارا صاحب مدظلہ)

نسخہ حب مصطفیٰ صوت گیارہ برہی ۸ ماشہ کلنجن ۱ ماشہ اجوائن ۱ ماشہ فلفلہ راز ماشہ

نسخہ حقیقہ امراض چشم کمر سیاہ ۲ بریک تولہ۔ بیج مرجان ۱ ماشہ قلیماٹے قہویہ
کامل ۱ سونے کا میل ایک ماشہ۔ تمام ادویہ کو سنگ ساق کی کھل
میں عرق بادریان سبز مردق یا آب ہارل میں خوب باریک پس کر مخلوط رکھیں اور استعمال
کریں۔ یہ سرمہ ضعف بصارت۔ نزول الملوہ جالادغیرہ کے واسطے مفید ہے +

دوا تپ لرزہ کاکھل کا سفوف کو کے بمقدار ایک ماشہ ہمراہ پانی سرد قبل ایک گھنٹہ
لرزہ کے کھلا دیں + (چوہدری شیب چرن لعل زمیندار موضع سمہری ضلع گیا)
دوا واسطے اکوتہ نیم کی تپی کو کڑا ہی میں ڈال کر کھلا دیں۔ کہ سیاہ رہے سفید نہ ہو اسکو
اسفوف کر کے ۲ تولہ یہ سفوف ۵ تولہ سفوف تلخ میں ملا کر نیم کے
سونٹے سے دگھنڈہ مل کر رکھیں۔ اس کو لگا کر اوپر سے کچھ سفوف بھی لڑکیں۔ زخم کو زرانہ
ایک بار نیم کے پتے اونٹن کر صابن کے ساتھ دھو دیں +

کشتہ نکھیا سفید واسطے دوشہ کھانسی کہنہ ۱ سکیا سفید ایک تولہ پھلکڑی یا کیتولہ
سے پھونک دیں۔ اگر ایک بار میں ٹھیک نہ ہو تو دوبارہ پھونکیں کھانسی کیلئے جیسے مدد کو
شام کو پانی میں بھاگو دیں اس کو ٹپٹ پاک کر عرق نکال کر اس کے ساتھ کھا دیں دوسرے میں
لکھن کے ساتھ خوراک ۱ چاول سے ۱ چاول تک +

دوائی جریان کتھم اعلیٰ کو مثل خود بھون کر پھلکا دودھ کے سفوف پارچہ بیز کر کے
ہموزن مصری ملا کر بمقدار ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ خیر گاو
کے کھلا دیں +

حکیم علی ضیاء احمد

تاریخ راعیان

راعین میگزین امرتسر

اپنی قسم کی سب سے پہلی اور انسانی تاریخ جمیل و عین کو
عربی لٹریچر کے علاوہ اُن کے صحت و نسا و دار
ہندستان ہونیکے تاریخی ملائیں بعض غلط فہمیوں کا
ازار اور راعین قوم کی علمی و ادبی تاریخ پر کرای
ماتلا کا فوٹو پروردان قوم کے ہر ایک محکمہ کے عہد
دار و محکمہ ناموں کی فہرست مولفہ حکیمہ راعین
احمد لکھنؤ راعین میگزین جیسے پروردان قوم
علاوہ ہندوستان کے ہر محکمہ کے مشہور و مقدر اخبارات مثلاً
روزانہ کان - مصر - نئی روشنی - کھیل شمیری - ہندو
مصابیح - عبرت - المیزان - البرید - اسوہ - ریلوے
صداق - تقریر - وغیرہ نے خوشنودی کا اظہار کیا
ہر ایک راعین کا فرض ہے کہ اسکا مطالعہ ضرور کرے
قیمت ایک روپیہ (بشمول عمارتی و مرمتی محمولہ لاکھ)
(درخواست کرتے وقت حوالہ اخبار ضرور دیں)

نور از گیدہ لکھ راعین حضرات کا پہلا آگاہی و رکنی
ممبری تعلیمی و ادبی و تمدنی - نہایت معتد بہ و نفع بخش
کرنی والا اور اُن کے حقوق کا محافظ نہیں قومی
احساس اور یکا گتہ پیدا کرنی والا موجودہ قومی
بیداری کا محرک اور جوہر و چارسل سے ہرگز ہٹ
ملہ کی تاریخ کو نہایت بے نیاز و بے رحم دکھائی دیتی
کے ساتھ شائع ہوتا ہے قیمت سالانہ
دو روپیہ طلباء و سے بھر بشت و تصدیق
نمونہ ۲ کے نمٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے
نوٹ - راعین میگزین کے خریدار کو
تاریخ راعیان مفت تذکرہ جاری دیگی
جلد درخواست کریں :-
(حوالہ اخبار ضرور دیں)
ملنے کا پتہ :-

مینجر راعین میگزین امرتسر - پنجاب

فہرست مفردات

کہ اپریل ۱۹۱۶ء کے رسالہ میں مفردات کی فہرست شائع ہوئی تھی اور
اسابق کی طرح اس فہرست کا ہر فقرہ کے پرچہ میں ہر ایک شخص مہیود
سمجھا گیا تھا لیکن اکثر ممبرین کو اس پر غلط فہم ہوئی ہے کہ شاید کارخانہ کے مفردات کا ہمہ پہنچا نا بند کر دیا جائے
سال جبکہ رسالہ میں ہم پہلے فہرست پیش کرتے ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی جتائے دیتے ہیں کہ اطلاع
شانی اسی فہرست پر عمل درآمد ہوگا۔ البتہ تاریخ خستہ میں سبکی بینی کرنیکا کارخانہ کو ہر وقت مجاز ہے
المش

مینجر رسالہ مفتاح الاسرار



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب و الجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دوا خانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال



www.facebook.com/AlHamdDwakhana